کشمیری پنڈت سبھا

کشپ نواس امپھلا رہاڑی جموں 180005

کی

سالانہ (دس ماہ کی)

رپورٹ

26 مارچ 1982ء

کشمیری پنڈت سبھا امپھلا رہاڑی جموں 180005

کشمیری پنڈت سبھا کشیپ نواس
جموں کی
سالانہ رپورٹ (عرصہ ۱۵ ماہ)

بخدمت عالی جناب چیئرمین صاحب و مہمانانِ خصوصی کرام
و ذی عزت ممبران کشمیری پنڈت سبھا جموں

نمسکار۔ سب سے پہلے تو یہ کہ اس مبارک پرکھ پر مبارکباد قبول کیجئے۔
اس سے قبل کہ آپ لوگوں کی خدمت میں سبھا کی ۱۵ ماہ کی کارکردگی کی تفصیل رکھ دی جائے یہ بتا دینا کوئی بے وقت نہ ہوگا کہ کشمیری پنڈت سبھا کشیپ نواس امپھلا (ر.م.) جموں کی موجودہ باڈی کا قیام ۱۵ مئی 1981ء کے تواریخی دن عمل میں لایا گیا۔ یہ وہ دن ہے کہ جب سبھا ہذا کے لئے جاتی کے ہوشمند افراد نے جمہوری قدروں کی کھلے دل سے آبیاری کی۔ یہ وہ دن ہے کہ جس روز کافی سنگھرشوں سے گزرنے کے بعد اور کئی خود ساختہ لیڈروں کی غلط کاریاں اور جاتی دشمنیاں ختم کرنے کے بعد سبھا ہذا کا دو سالہ چناؤ عمل میں لایا گیا اور پنڈت رادھا کرشن ٹکو کو زبردست ترین اکثریتی ووٹ سے اس کا صدر منتخب کیا گیا۔ اور اسطرح سبھا کے خلاف چلنے والے ہر فرد یا کسی پارٹی کو رد کیا گیا۔ اس سلسلہ میں "1981-83 کے لئے کشمیری پنڈت سبھا کا صدارتی چناؤ — ۱۵ مئی کا تواریخی دن" کے عنوان سے سبھا ہذا نے ایک کتابچہ تیار کر کے چھپوا دیا لیکن چند ایک مصلحتوں کی بنا پر اسکو برادری میں تقسیم نہ کیا۔ اب اس وقت حالات کا تقاضہ یہی ہے کہ وہ کتابچہ برادری تک پہنچا دیا جائے کیونکہ شرپسند اپنی دشمنی اور برادری دشمن اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ رہے اور وہ اب بھی اپنی قلیل برادری

کی صفوں میں شکن لانے کے ساتھ ساتھ اسکو ثبوتوں میں ثابت کرانا چاہتے ہیں اور اس کا بین ثبوت ہمارے پاس موجود ہے۔ جیسے انہوں نے بچہ کو جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور جو اصحاب اس کا مطالعہ اور رکنیت حاصل کرنا چاہینگے وہ 750 پیسے کے عوض اسکو حاصل کر سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ جموں میں مقیم کشمیری پنڈت جاتی کی واحد نمائندہ جماعت فقط کشمیری پنڈت سبھا کرشن نواس امبھلا جموں ہے جو اپنی برادری کے دکھ اور سکھ میں شریک رہنے کی ضمانت ہے۔ ہماری جاتی نے سبھا ہذا کے علاوہ کسی دوسری جماعت یا کمیٹی کو اپنی منظوری سے نہیں نوازا ہے۔ لہذا اگر کوئی خود ساختہ کمیٹی یا ٹولی کسی کا بھی تو وہ کسی اجنبیتی کی نمائندہ حیثیت میں ہونگی اور پنڈت جاتی کی ہمدرد اور بہی خواہ نہ ہوں گی۔

محترم حاضرین لازم ہے کہ میں سبھا کی جانب سے سبھا کی نسبت کچھ جائزہ پیش کروں اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ ایک خاص حکم نامہ کے ذریعے والئے ریاست آنجہانی مہاراجہ پرتاپ سنگھ جی نے تحت نمبر 8489 مورخہ 21 فروری سنہ 1914ء جموں میں کشمیری پنڈتوں اور کشمیری پنڈت سرکاری ملازمان کو کشمیری پنڈت سبھا کی داغ بیل ڈالنے کی اجازت صادر فرمائی اور اس طرح ہماری یہ سبھا معرض وجود میں آئی۔

محترم سامعین سبھا ہذا ایک سماجک سوشل اور غیر سیاسی سنستھا ہے۔ اس تنظیم میں کسی بھی نقص پر ملاوٹ کی کوئی گنجائش نہیں۔ اسکے اغراض و مقاصد میں درج ذیل مخصوص باتیں شامل ہیں:-

(1) جاتی میں اتحاد و اتفاق کی رسیاں مضبوط کرنا (2) جاتی سے بُری رسوم اور پرانی رسوم پرستی کو ختم کرنا (3) سماجک دھارمک اور ثقافتی ورثہ کو اجاگر کرنا۔ اور (4) جاتی کی معاشی حالات میں سدھار لانا اور اسکے علاوہ دھارمک پاٹھ شالاؤں کا قیام۔ ناری جاتی کے لئے دستکاری مرکز قائم کرنا اور ہماری ہیلاؤ نے تحت سبھا کی تعمیر و تجدید اور دیگر تعمیرات

کو ہاتھ میں لے کر تکمیل تک پہنچانا۔

مہربان ساتھیو! اس وقت بازاری بھاؤ کے بموجب سبھا کے پاس 8 سے ۱۰ لاکھ تک کی غیر منقولہ جائداد ہے۔ اس میں تعمیرات بھی کھڑی ہیں جس کا کچھ حصہ خستہ حالت میں ہے اور کافی سارا حصہ قابل تعمیر و مرمت ہے (اس کے لئے رقومات اکٹھا کرنے کے لئے سبھا نے ڈائرکٹری میں ایک اپیل چھپوائی ہے جو آج کے اس مبارک دن برادری کو طول و عرض میں مناسب امدادی کاروائی کے لئے جاری کی جا رہی ہے) اس کے علاوہ منقولہ جائداد کوئی تقریباً 60 ہزار روپے مالیت کی ہوگی جس میں الماریاں (لکڑی و اسپاتی) اسپاتی ٹرنک۔ اور سیٹی، فرنیچر، بستر، فرشی سامان لائبریری کتب، بجلی کے پنکھے، مائک، ہارمونیم اور برتن شامل ہیں۔

گذشتہ ۱۰ ماہ کے قلیل عرصہ میں سبھا اپنے وسائل سے جو بھی کچھ کر سکی ہے اس کی تھوڑی بہت تفصیل یوں ہے

(ا) **سبھا کی املاک میں اضافہ** (ا) اسٹیل کے تھال (۱۰۰) اسٹیل گلاس (۵۰) سیلنگ فین (2) اسٹیل کرسیاں (6) پتیلی (۱۰) بالٹیاں (6) منجھولے کلاں (4)

ان تمام چیزوں پر لگ بھگ 7,500 روپے صرف کئے گئے۔

(ب) برتن اسٹور کو محفوظ کرنے کے لئے کوئی دو ہزار روپے صرف کر کے اس کے روشندانوں کھڑکیوں اور دروازے پر لوہے کے گرل علاوہ چڑھانے کا انتظام کیا گیا۔

(ج) بجلی کی فٹنگ، ٹیوب لائٹ اور مائک سسٹم کے ہنڈرز کو قمقموں سے آراستہ کرنے کے علاوہ دستروں کا بھی انتظام کیا گیا

(ب) **تعمیراتی سامان کا انتظام** سبھا کے انتظامیہ نے سبھا بندا کے لئے مندرجہ ذیل تعمیراتی سامان کا انتظام کیا جس کی مالیت کوئی سات ہزار روپے (7000) کی ہے اور جس کی تفصیل یوں ہے۔

2 ٹرک لوڈ = اے کلاس اینٹ
1 ٹرک لوڈ = سیکنڈ ہینڈ اینٹ
2 ٹرک لوڈ = بجری
1 ٹرک لوڈ = شنگل
2 ٹرک لوڈ = ریت

کنکریٹ بلاک چورس 8"x16" = 286
ایک ہینڈل کاٹنے والا تار سیکنڈ ہینڈ
ایک فولادی ٹینک 5x5
ایک فولادی جنگلہ 4 x 40

اور اسکے علاوہ سرکاری پرمٹ پر 30 بوری سیمنٹ کا انتظام بھی کیا گیا۔ اسکے علاوہ 500 روپے کی مالیت کا رنگ روغن بھی سبھا میں پہونچایا گیا ہے۔

آمدنیہ جاتی لگن

آپ کو یاد دلادیں کہ کافی ساری کوششوں کے باوجود ہمیں محکمہ فوڈ اینڈ سپلائز جموں سے سیمنٹ دستیاب نہ ہوسکا ورنہ ہم نے کب سے تعمیری کام شروع کرکے ماسٹر پلان کے تحت سڑک والے احاطہ کو اصلی شکل دلوائی ہوتی اور کلیاری ہال پر دو کانوں کی تعمیر بھی کی ہوتی جو سبھا کے لئے ایک مستقل آمدن کا ذریعہ بن جاتیں (مجھے یقین ہے کہ جاتی کے تمام ذی عزت رکن ہماری اس بات سے متفق ہوں گے کہ سیمنٹ کی تقسیم میں زبردست امتیاز برتا جارہا ہے ورنہ کیا بات یہ ہوئی کہ 400 بوریوں کی درخواست جو کافی عرصہ پہلے گذارش کی گئی تھی کے باوجود 30 بوریوں کے منظور کئے جانے کے بعد بھی پرمٹ جاری نہ کیا جاسکا) اس سلسلہ میں متعلقہ حکام سے صدر سبھا کی سرکردگی میں ہمارے وفود ملتے رہے ہیں لیکن اُن کا رویہ جو رہا وہ آپ لوگ جان ہی گئے ہوں گے۔ ابھی حال ہی میں مورخہ 11 مارچ کو ہم 30 بوری سیمنٹ کا پرمٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں جو اسٹور کیا گیا ہے اور جس کو استعمال میں لانا شروع کیا گیا ہے۔ کافی مقدار میں سیمنٹ اکٹھا ہونے پر ہی تعمیر کا کام شروع کیا جاسکتا ہے نہیں تو تھوڑا تعمیر کیا ہوا کام کا حصہ مکمل ہونے سے قبل ہی منہدم ہوسکتا ہے۔ بہر حال اس سمت میں پیش رفت ہو رہی ہے فکر اور تشویش کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ گلے شکوے کرنے والے حساس دل

بن کر سوچیں کہ جیز سیمنٹ کا کے تعمیر چہ معنی دارد"

(ج) دھارمک تقریبات | ۱۵ جون ۱۹۸۱ء کو جیشٹا اشٹمی پربھ یعنی میلہ کھیر بھوانی خوشنما طریقہ سے منایا گیا۔ اس مبارک تقریب کی تفصیلی رپورٹ ۱۱ جون کو برادری اور پریس کے لئے جاری کی گئی ہے۔

28/29 جون کو رودھراج بھیرو جینتی بڑی ٹھاٹ باٹ شان و شوکت سے رچایا گیا۔ پورن آہوتی کے موقعہ پر کوئی 800 افراد موجود تھے جنہوں نے پرشاد بھی حاصل کیا۔ اسکی تفصیل 30 جون کو پریس اور برادری کے لئے جاری کی گئی ہے۔

8-9-10 جولائی کو آشاڑھ سپتمی اشٹمی نومی اور 16 جولائی کو جیٹھ دشمی کے شبھ پرب منائے گئے۔ 9 جولائی کو شارکا بھگوتی کا جنم دن تھا جبکہ 16 جولائی کو جوالا بھگوتی کا جنم دن منایا گیا۔ اس سلسلہ میں تفصیلی پوسٹر پہلے ہی جاری کر دئے گئے تھے۔

22 اگست کو بھگوان کرشن کے جنم دن پر سبھا کی جانب سے ایک بھاؤ پورن جھانکی نکالی گئی جس کا لب لباب تھا

सर्व धर्मान
परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज

اس شبھ دن پر سبھا پرمکھی شری پریم ناتھ نیشنوری مسرور کاشمیری نے "پریم سندیش" کے نام سے ایک پمفلٹ جاری کردیا جسکو سبھا نے شہر کے اطراف تقسیم کیا اور تقریباً برادری کے ہر فرد کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی جو شوبھا یاترا میں شامل تھے بھینٹ کیا۔

27 ستمبر کو پتر اماوسی کے موقعہ پر سامونک ڈھنگ سے شرادھ کرانے کا اہتمام کیا گیا۔ کوئی 25 افراد نے اس روز اپنے پتروں کا شرادھ کرکے "رودھراج بھیرو یاترا" کی داغ بیل ڈالدی۔ اس تقریب کی تفصیل 29 ستمبر کو پریس اور برادری کے لئے جاری کردی گئی۔

29 ستمبر سے برابر شام کے 7 بجے سے رات کے 11 بجے تک نودرگا پوجا کا کاریہ کرم خوش اسلوبی سے تکمیل پذیر ہوا

16 فروری 1984ء کو شیوراتری کی ہیرات تقریب پُر رونق ڈھنگ سے منائی گئی ۔ یہ ایک بڑا اجتماع تھا جو زائد از 350 لوگوں پر مشتمل تھا ۔ رات بھر بھجن کیرتن اور پاٹھ ہوتے رہے ۔ اس تقریب کی رپورٹ 17 فروری کو ملک کی تمام کشمیری پنڈت سبھاؤں کو بھیجی گئی + اس کے علاوہ شیوراتری کے شبھ اوسر پر برادری کو نیک خواہشات کا پیغام ارسال کیا گیا ۔

(و) سبھا پر غیر معمولی پروگرام

14 جون 1984ء کے دن پنڈت جگن ناتھ بٹ سابقہ صدر کشمیری پنڈت سبھا جموں کا اُن کی برادری خدمات کے اعتراف میں سنمان کیا گیا اور انہیں ایک مان پتر بھینٹ کیا گیا ۔ اس موقعہ پر سابقہ باڈی اور نئی باڈی کی مشترکہ میٹنگ ہوئی جس میں 44 لوگ حاضر آئے ۔ یہ کشمیری پنڈت سبھا کا ایک عظیم کارنامہ تھا ۔ گذشتہ وقتوں میں شاید ایسا نہ ہوا ہوگا اگر ہوا ہوگا تو میں اپنی درستی کروں گا ۔

23 دسمبر کو شیوا شرم کے خالق سوامی رامجو فتحکدل سرینگر آشرم والی عظیم ہستی کے شبھ جنم دن کو سبھا کے وسیع ہال میں نہایت شان و شوکت سے منایا گیا ۔ بھوانی نام سہسر نام، گیتا پاٹھ، ہون وغیرہ انتہا پر تھے ۔ اس موقعہ پر 200 سے زائد افراد موجود تھے ۔ اس روز پنڈت نیلہ کنٹھ ہنڈو پنڈت کاشی ناتھ سترابی جگر لیشو ہنڈانی ۔ پکھری بل منڈلی اور سومیار مندر والی منڈلی سارا دن سرگرم عمل رہے ۔ لنگر کا بڑھیا انتظام تھا اور سبھی لوگوں میں منتظمین کی طرف سے خاطر خواہ پرشاد تقسیم کیا گیا ۔

7 جنوری 1985ء کو پنڈت امر ناتھ اوگرہ نے جن کا دیہانت پٹھانکوٹ میں ہوا تھا کا گیارہواں دن سبھا کے اس وسیع ہال میں بشان

اور انتہائی دھارمک ریتی سے منایا گیا اور سارا دن گیتا پاٹھ ہوتا رہا۔ دوسرے لوگوں کے علاوہ پنڈت نیلکنٹھ اندرو، پنڈت جیالال ٹکری، پنڈت کاشی ناتھ کول سرابی اور پنڈت مہیشور ناتھ سنتوشی جی نے اپنے آپ کو اس دن کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ اس روز بھی اچھی حاضری رہی تھی

12/13 فروری کو سبھا کی جانب سے ڈاکٹر آر کے رینہ فرزند سورگباشی پنڈت ہرجی لال رینہ کی التجا پر جاکا مال بڑا کچن اور ایک کمرہ وقف کئے گئے تاکہ 13 تاریخ کو بھنڈارا کرکے وردھا آشرم کے لوگوں اور دیگر مزدوروں سے بلائے گئے سادھو سنتوں کو 12ویں دن کی کریا کے اختتام پر کھانا کھلایا جا سکے۔ ایسے موقعہ پر سبھا نے مروجہ ضابطہ سے ہٹ کر پنڈت ہرجی لال رینہ کے فرزند ڈاکٹر [illegible] کوئی کرایہ وغیرہ طلب نہ کیا گیا۔ اسی طرح برتن وغیرہ بھی بطور عقیدت بغیر کرایہ کے وقف کئے گئے کیونکہ یہ سمجھا جاتا تھا کہ سورگباشی ساری برادری کے خادم تھے ہمارے بہی خواہ تھے اور کشمیری پنڈت سبھا جموں کا حصہ اُن کی امانت بھی تو تھی۔

قابلِ تعریف اقدام

تحت چٹھی نمبری SP-1/81 مورخہ 16 مئی 1981ء شاردا پیٹھ سبھاش نگر رام نگری کالونی جموں کے صدر اور سیکریٹری سرو شری جے این کاچرو اور ایم ایل پنڈیتا بالترتیب نے اپنی دھارمک سنستھا کو تین مختلف قراردادوں کی منظوری کے آدھار پر کشمیری پنڈت سبھا کشپ نواس اپلا جموں کے ساتھ وابستہ کرکے اور اسی کے ایک یونٹ کے طور پر اپنی سنستھا کو "کشمیری پنڈت سبھا شاردا پیٹھ سبھاش نگر جموں" کے نام سے موسوم کیا۔ اس سلسلہ میں ہم نے اُن کو تحت چٹھی نمبری KPSJ/276 مورخہ 18 مئی 1981ء اپنی منظوری سے مطلع کیا اور مبارکباد دی تھی۔

شری ہربنس لال بھگوترہ ایم اے اور اُن کی سورگباشی اہلیہ محترمہ نے کوئی 5 سال پہلے لکشمی نگر سروال میں ایک قطعہ زمین مندر تعمیر کرنے کے لئے

دان کیا اور مندر تعمیر ہونے کے بعد اس میں اپنے دستِ مبارک سے شیولنگ کی پرتشٹھا کی یہ ایک قابلِ تحسین قدم ہے۔ اس انگیوٹی ماتھ مندر کی تعمیر کے لئے اول سے آخر تک کشمیری پنڈت سبھا کے سابقہ صدر پنڈت جانکی ناتھ بٹ نے اپنی دانی کوششوں کو بروئے کار لایا۔ کشتی نگر میں رہائش پذیر جاتی کے متعدد ارکان نے اس نیک کام کے لئے کافی سارا لوک دان دیا جو ایک قابلِ فخر بات ہے۔ اس مندر کی دھرم شالہ اور مرکزی ہال کی چھت تعمیر کرنے کے لئے کوئی 15 ہزار روپے کی ضرورت ہوگی۔ اسلئے اس سلسلہ میں بھی سبھا کی جانب سے اپیل جاری کی جا رہی ہے۔

24 سے 27 دسمبر 1984ء تک کشمیری پنڈت ایسوسی ایشن بمبئی کے زیرِ اہتمام بلائی گئی کُل ہند کشمیری سماج کی تیسری کانفرنس میں سبھا کے وفد نے شرکت کی۔ سبھا کے ترجمان نے وہاں ہر جو دستاویز پیش کی اُسکو سنانے میں 32 منٹ لگے۔ یہ دستاویز ہم نے اُردو میں چھپوائی ہے۔ اسکا مطالعہ ہر برادری رکن کے لئے ضروری ہے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اسکو ہندی اور انگریزی میں بھی مہیا کیا جائے۔ ہم نے اسکی قیمت محض ایک روپیہ رکھی ہے۔ اس کانفرنس میں کشمیری پنڈت جاتی کے ہت میں بہت کچھ کہا گیا سوچا گیا سمجھا گیا اور یکجہتی اور اتحاد کی طنابیں مضبوط کرنے کے لئے حلف لئے گئے۔ اس کانفرنس میں جو تین قراردادیں ہم نے پیش کیں اُن کا متن یوں ہے۔

(1) معاشی اور سماجی حالت میں سدھار لانے کے لئے اپنی اولاد اور آئندہ نسل کے مستقبل کو سنوارنے کو یقینی بنانے کے لئے آل انڈیا کشمیری سماج اور اسکی اکائیوں کو چاہیئے کہ برادری کے تجربہ کار، تعلیم یافتہ اور عقلمند لوگوں کی امداد سے کارآمد طریقۂ کار کو اپنا کر مرکزی سطح پر تعلیمی و صنعتی ادارہ یا اداروں کے قیام کو عملی جامہ پہنائیں۔

(2) جاتی کے افراد اور بچیاں خاصکر نوجوان طبقہ کی حوصلہ افزائی اس ڈھنگ سے کی جائے تاکہ جو بھی کوئی ملازمت کی تلاش کے چکر سے آزاد رہ کر اسکے اپنی بنیادوں پر اپنے شعبہ میں

کوئی صنعتی گھر یا تجارتی ادارہ قائم کرنے کا خواہاں ہو اور ملازمت کی حصولی کے انحصاری رشتہ کی قید سے آزاد ہو کر سماجی و وقاری ضمانت فراہم کرے۔

(3) آپسی بھائی چارہ کو فروغ دینے اور شادی بیاہ کی رسوم میں فضول خرچی کی وبا کو روکنے اور برادری میں جو دانشمند افراد ہے (جہاں کہیں ممکن ہو) سامو ہک ڈھنگ سے یگنیوپوت کی رسم کو اپنائے اور آخر میں سامو ہک ڈھنگ سے شادیاں رچانے کے طریقہ کار کو عملی جامہ پہنانے پر زور دیا جائے۔

بیٹھکوں کا بلانا اس دس ماہ کے عرصہ میں سبھا کے اور برادری کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر درج ذیل بیٹھکیں بلائی گئیں۔

کل بیٹھکیں 49 کل حاضری 1660 اوسط حاضری 14.5/23

ورکنگ کمیٹی بیٹھکیں 11، غیر معمولی بیٹھکیں 4، ہنگامی بیٹھکیں 5، ماہانہ بیٹھکیں 20

آہنی بیٹھکیں 5، رسمی بیٹھکیں 2، غیر رسمی بیٹھکیں 2، اجتماع 2

اجتماع میں اوسط حاضری 200 رہی (ایک میں ذات حقیقی ناتھ جی کے سمان کا اور دوسرا پر دوسرے سورہ اسمی کے مبارک پرچم پر۔

تعزیتی بیٹھکیں اس دس ماہ کے عرصہ میں جاتی کے کوئی 42 افراد سورگباش ہو گئے۔ صرف سردیوں میں 28 لوگ سورگباش ہو گئے۔ ان تمام سورگباشیوں کے داہ سنسکار کے لئے سبھا نے اپنے مکتی رتھ سامگری اور سیلے سلائے کفن وغیرہ فراہم کئے گئے (یاد رہے کہ یہ کفن ورکنگ کمیٹی کے ممبران سیا کرتے ہیں) 40 افراد کے کفن پر 750 روپیہ کا صرفہ ہوا۔ سورگباشیوں میں چند ایک مستحق لوگوں کے لئے سبھا نے تمام خرچہ اپنے ذمہ لے لیا کیونکہ اس ضمن میں تغافل برتنا ایک نا ممکن تھا

اور دوسرا یہ کہ وہ دھرم کے ورودھ قدم ہوتا ۔
ابھی حال ہی میں مندر کے پجاری پنڈت سری شیو کے داہ سنسکار وغیرہ پر کوئی ۵۰۰۰ روپیہ کا صرفہ کرنا پڑا اور اُن کے علاج معالجہ کا سلسلہ بھی سبھا کو ہی سنبھالنا پڑا ۔ کیونکہ یہ بات اخلاقیات میں شامل ہے اور کشمیری پنڈت اخلاقیات کا منبع ہونا چاہئیے کے مصداق ایسے قدم اُٹھائے گئے ۔

آپ لوگ ہمارے ساتھ ضرور اتفاق کریں گے کہ سبھا ہذا کے اراکین اور ورکنگ کمیٹی کے ممبران اور عہدیداران مختلف بیرادریوں کے تہواروں کا اکثر طور انتظام کرکے اُن جلوسوں میں شریک بھی ہوا کرتے ہیں اور اس سلسلہ میں کوئی پس و پیش نہیں ہوتی ۔ اپنی برادری سے باہر جہاں بھی ضرورت محسوس کی گئی سبھا اپنی نمائندگی کرتی رہتی ہے اور غم زدہ پریواروں کے ساتھ سہانبھوتی پرگٹ کرتی رہتی ہے ۔ کیونکہ سبھا امتیاز کی قائل نہیں ۔
سبھا کی جانب سے سوگوار خاندانوں کو ۱۹ تعزیت نامے ارسال کئے گئے ۔ جو ایک ریکارڈ ہے

انسانی تقاضے

۱۱-۱۷-۳۰ مئی سنہ ۱۹۸۱ء اور ۱۵ ستمبر کو ہنگامی میٹنگیں بلائی گئیں :

(الف) دو ماتہ کے قریب 65 سواریوں والی بس کے نہر میں گر جانے پر دکھ کا اظہار کیا گیا ۔
(ب) بن تلاؤ کے قریب بس حادثہ میں مرنے والوں کا سوگ منایا گیا اور ریاستی سرکار سے ان حادثوں کی تحقیقات کرنے اور متاثرہ افراد کے کنبوں کو مالی امداد دینے کے لئے کہا گیا
(ج) صدر بنگلہ دیش شری ضیاء الرحمن اور اُن کے دس ساتھیوں (د) لالہ جگت نرائن اور (ر) مصر کے پریزیڈنٹ شری انور سادات کے سفاکانہ قتل کی زبردست مذمت کی گئی اور متعلقہ سرکاروں سے قرار واقعی ذریعے قاتلوں کو عبرتناک سزائیں دینے کی درخواست کی گئی (ڑ) 20 مارچ سنہ ۸۲ء کو آچاریہ جی بی اے لال کے دیہانت پر گہرا شوک پرکٹ کیا گیا ۔

☆ سبھا نے کویوں اور ساہتکاروں کو بھی وقت وقت پر سہارا دیا اور اُن کے غم میں اپنے دکھ کا اظہار بھی کیا ۔ چنانچہ حال ہی میں جناب شبیر حسن خان جوش ملیح آبادی

اور جناب رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری کے انتقال پر گہرا سوگ منایا گیا۔

خوشی کا اظہار اسی انسانی تقاضے کے تحت سبھا کی جانب سے 5 بار تہنیتی میٹنگیں بلائی گئیں۔ سبھا کی جانب سے

(1) ۱۹ نومبر ۱۹۸۱ء کو شریمتی اندرا گاندھی وزیر اعظم ہندوستان کو ان کے جنم دن پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا پیغام ارسال کیا گیا۔

(2) 23 نومبر کو پنڈت موہن کشن ٹکو آنریبل اسپیکر کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا پیغام ارسال کیا گیا۔

(3) 5 دسمبر کو وزیر اعلیٰ شیخ محمد عبداللہ کو ان کے جنم دن پر مبارکباد کا پیغام ارسال کیا گیا۔

(4) 28 فروری کو جسٹس جے این بھٹ کو ان کی سالگرہ پر منظوم تہنیت نامہ پیش کیا گیا۔

(5) شیوراتری کے مبارک تیوہار پر ملک کے نشیب و فراز اور طول و عرض میں سکونت پذیر برادری کو مبارکباد اور نیک خواہشات بھیجی گئیں۔ اس کے علاوہ شادی بیاہ اور یگنیوپوت کی رسوم کی انجام پذیری کے لئے بھی برادری کو جہاں جہاں ممکن ہو سکا ذاتی طور پر مبارکباد دی گئی یا پیغام ارسال کئے گئے۔

دیگر ۶ ستمبر ۱۹۸۱ء کو ایک غیر رسمی میٹنگ بلائی گئی جس میں سمبادک وجے سوار جنتری اور براہمن مہا منڈل پنچانگ سرینگر کشمیر سے اپنی اپنی جنتریوں میں ستمبر کے مہینہ میں اشٹمی اور نومی کو متضاد طور پر دکھلا کر برادری کو کشمکش و پیچ میں ڈالنے کے لئے ایک سرکلر چٹھی کے ذریعے وضاحت طلب کی۔ دونوں اداروں نے اپنے اپنے وچار دیکر اپنے اپنے موقف کی حمایت میں وضاحت دی لیکن کسی ایک سے صحیح صورت پیش نہ ہو سکی۔ حالانکہ [illegible]

26 نومبر 1981ء کو کھرلو حادثہ سے متعلق "گزارش سننے" کے عنوان
سے ایک اشتہار جاری کر کے گورنمنٹ سے گزارش کی گئی کہ وہ الفاظ کو ذبح نہ ہونے دے اور
شرپسندوں کا قلع قمع کرے۔ اس اشتہار کو ملک کی تمام کشمیری پنڈت سنستھاؤں کو بھی
بھیجا گیا۔ آپ لوگوں کی خدمت میں یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ کشمیری پنڈت سبھا
جموں حسب سابق اور حسب ضابطہ تمام دھارمک اور سوشل سنستھاؤں سے برابر
کا سمپرک بنائے ہوئے ہے۔ رجسٹرڈ جلوسوں میں [illegible]
نے آپسی بھائی چارے کے سنہری اصولوں [illegible] سبھا کے ساتھ [illegible] ہر فرد کا
فرض منصبی بنا ہوا ہے

قابل غور و فکر گزشتہ ماہ کی 26 تاریخ کو ہمارے پاس برادری میں سے ہی ایک
گمنام شدہ میمورنڈم آیا۔ اس میں کچھ نقطے اٹھائے گئے تھے۔ یہ میمورنڈم سبھا
کے انتظامیہ کو مرعوب کرنے کا تھا یا ایک حربہ تھا جسکو قبول کرنا تو درکنار مذکورہ
اس فطرت پر جتنا رویا جائے وہ کم ہی ہوگا۔ الگ انجمن بنانے والے یہ حضرات
نہ معلوم کن واقعات کی روشنی میں حالات کی تشخیص کرنے کے درپے ہوئے ہیں۔ ایک ہی
نام سے دو مختلف پارٹیاں آپس میں جو تو تو میں میں ہیں اور یہ دونوں
پارٹیاں برادری مفاد کے منافی سرگرم عمل ہیں۔ ان کا [illegible] کیا ہے
وہ بھگوان ہی جانتا ہوگا۔ کوئی کہتا ہے کہ سبھا کے کسی کے ساتھ کوئی عہد و پیماں
ہوئے ہیں لہٰذا ہمارے لئے کھلے بندوں یہ کہنا کوئی بے جا نہ ہوگا کہ:

* کسی بھی قدم پر صدر سبھا یا ان سے قبل صدر سبھا [illegible] یا کسی جماعت
سے کسی بھی مقام پر کوئی عہد و پیماں نہیں کرتے ہیں کہ جس کی رو سے سبھا کا موجودہ
ڈھانچہ ڈھایا جانا ضروری بنتا ہو۔ ایک شرپسند نے چنگاری اڑائی
اور دوسرے شرپسند نے آگ بھڑکائی۔

* یہ بھی غلط ہے کہ صدر سبھا نے اپنے وعدے کے بموجب سبھا کے آئین کے بارہ میں کوئی قدم نہ اُٹھایا۔ صدر سبھا اپنی ذمہ داری سے پوری طرح آگاہ ہیں چونکہ برادری نے اُن پر وشواس کیا ہوا ہے اور وہ اس وشواس کو گھات نہیں کر سکتے۔ اُنہوں نے آئین کی فوری ضروری کارروائی کی ہے اور اس سلسلہ میں برادری کو عنقریب ہی نتائج سے آگاہ کیا جائے گا۔

* اُس شخص کی زبان رُک جانی چاہئیے جو یہ کہتے ہوئے شرماتا بھی نہیں کہ سبھا گذشتہ نو ماہ سے مفلوج پڑی ہے۔

* سبھا کشمیری پنڈتوں کا امانت ہے اور سبھا کا موجودہ ڈھانچہ اُنہی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ کیوں پر "پودے تیزاب سے بھی سینچے جا سکتے ہیں"؟ ہمارا بیجو رنڈام والوں سے گذارش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اگر آپ برادری کے ہت میں ایماندار نہیں ہیں تو مہربانی کر کے آپ اپنے گھروں میں ہی تشریف رکھا کریں!

* کشمیری پنڈت سبھا کے وجود سے غافل رہنے والے دشمنانہ سرگرمیوں میں ملوث رہ کر کیسے جان سکتے ہیں کہ کشمیری پنڈت سبھا کے تب تو اس اصولا کے عہدیداروں کے نام کیا ہیں اور اُن کے ذمہ کیا کیا کام لگائے گئے ہیں۔ کاش وہ کبھی فٹ پاتھ سے ہٹ کر مرکزی سڑک پر آئے ہوتے اور اُنہوں نے بذاتِ خود اس سلسلہ میں واقفیت پیدا کی ہوتی تو آج اُن کو جان بوجھ کر انجان بننے کی ضرورت نہ پڑتی اور نہ وہ تمام برادری میں اپنا تمسخر اُڑوا دیتے۔

* کشمیری پنڈت سبھا واقعی اقتصادی بحران کا اُس وقت شکار ہوئی تھی کہ جب اس پر نام نہاد پربندھک کمیٹی اور چھوٹی سی تعداد کے کچھ شر پسندوں نے بزور [illegible] قبضہ جمایا ہوا تھا اور سبھا کی ہزاروں روپے کی جائیداد تباہ و برباد کر دی۔ سبھا کے پرتنو سامگری کے بھنڈار کو فنا کر دیا۔ پھر کسی نے کچھ کمیٹی کی رسیدوں پر سبھا کا روپیہ

اکٹھا کیا گیا وغیرہ وغیرہ - اگر آپ لوگ گذشتہ 2½ برسوں کے واقعات جاننے کے واقعی خواہشمند ہیں تو آپ سے پوچھا یا سوال ضرور کیا جا سکیگا اور پھر آپ کو دوبارہ ہمارے موقف اور ہمارے بیان کی تصدیق کرنا ہوگی -

جو ہیں پردہ کی باتیں اُن کو پردہ میں ہی رہنے دو
بہت ہی گل کھلینگے جب زمانہ پر عیاں ہونگی +

✲ یہ بات کسی حد تک درست مانی جا سکتی ہے کہ [illegible] بجانے والے حضرات اور دوسرے مفاد پرست سبھا کی عظمت کے ساتھ کھلواڑ کر کے [illegible] سبھا کو سیاست کا اکھاڑہ بنایا جائے - لیکن ایسا کبھی بھی نہ ہونے دیا جائے گا - اسکا ہم ہی برادری کو وشواس دلاتے ہیں ۔ اسکے علاوہ سبھا کے انتظامیہ کی ایمانداری پر شک کرنا سبھا دشمنوں کا ہی کام ہو سکتا ہے بہی خواہوں اور ہمدردوں کا نہیں -

✲ سبھا کی ورکنگ کمیٹی میں ایک ایسا شخص بھی تھا جو منیجر اسٹور کے عہدہ پر مامور تھا - وہ چند ایک شرپسندوں کی گود میں گیا - اُن سے ملکر اُس نے ایک مجرمانہ سازش گھڑی جو قبل از وقت ہی طشت از بام ہوئی - شرپسند چاہتے تھے کہ برادری کے ضرورتمندوں کو شادی بیاہ کے موقعوں پر برتن وغیرہ نہ ملیں اور وہ ہنگامہ کرکے سبھا پر حسب سابقہ قابض ہو جائیں - منیجر اسٹور کو لاپتہ رہنے کی ترغیب دی گئی اور آخرکار مجبور ہو کر صدر سبھا کو اپنے اختیارات کا استعمال کرنا پڑا اور برادری کو کسی بھی قیمت پر تکلیف سے دوچار نہ ہونے دیا گیا - دوسرے اور لوگوں کے علاوہ اس شخص کے ذمہ بھی سبھا کا کافی روپیہ ہے - اسلئے انہوں نے استعفیٰ دیدیا اور سبھا کے عہدیداروں کے خلاف شرپسندوں کے ایماء پر ایک ہینڈ بل چھپوایا اور اس میں جو زبان درج

کی گئی تھی وہ بالکل غیر شائستہ اور رکیک تھی۔ لیکن اسکے برعکس بھی ہم نے کافی فراخدلی سے کام لیا۔ جسکی تفصیل جاننے والوں کو زبانی دی جاسکتی ہے۔

✡ ✡ ہماری جاتی ریاست میں ایک زبردست ترین اقلیتی فرقہ ہے اور اس فرقہ میں فرقہ در فرقہ ہونا کوئی دانشمندی کی علامت نہیں۔ جبکہ یہ جاتی بین الاقوامی سطح پر دانشمندوں کی ایک مسلمہ قابل تسلیم جاتی ہو مجھے ندامت سے کہنا پڑتا ہے کہ دماغی قوت کو یکجا کرکے دل اور دماغ کو مجتمع کرکے اگر یہ اقلیتی فرقہ تعمیری پروگراموں کی طرف توجہ کرے اور اپنی جاتی کے ہت میں اقدام کرے اور جاتی کی معاشی حالت میں سدھار لانے کے وسائل ڈھونڈنے کی طرف دھیان دے گا لیقیناً ہم تمام پہلوؤں سے ترقی کریں گے اور اقتصادی بدحالی ہم سے دور بہت دور جائے گی یہ تبھی ممکن ہوگا کہ جب ہم سب آپسی بھائی چارہ کو تقویت پہنچائیں گے۔ ایک ہی جھنڈے تلے اکٹھا ہوکر سوچ وچار کریں گے اور شرپسندیوں اور غلط کاریوں سے اجتناب کریں گے۔ برادری میں اتحاد واتفاق کو مضبوط کریں گے۔ الگ الگ ڈفلی بجانے سے احتراز کریں گے۔ اپنے ذاتی مفاد کو برادری مفاد پر ترک کریں گے اور اپنے دھارمک اصولوں پر کاربند رہ کر دوسروں کو بھی کاربند رہنے کی تلقین کریں گے بصورت دیگر پرخچے اڑ سکتے ہیں اور پھر نام و نشان ڈھونڈنا "ارے توبہ" کے برابر ہوگا۔ ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا ہے۔ غلط روی اختیار کئے ہوئے برادری ممبران سے میں مؤدبانہ گذارش کروں گا کہ وہ تمام خرافات کو تیاگ کر میری سمت آئیں اور کشمیری پنڈت سبھا جموں اگر آپ تو اس کی طرف رجوع کریں۔ مجھے سہارا دیں کام کرنے کے لئے۔ میری رہنمائی

کریں کام سرانجام دینے کے لیے۔ میں ہمیشہ ہمیشہ اُن کی قیمتی اور برادری کے ہت میں جانے والے ہر اس مشورے کو لبیک کہوں گا۔ آدر کروں گا اسمیں کوئی مبالغہ نہ ہوگا۔ (پھر یہ احساسات جذبات اور الفاظ سبھا کے احساسات جذبات اور الفاظ سمجھے جائیں)

وقت کا تقاضہ ہے کہ ہم اسمیں مل بیٹھ کر ایک ہی دماغ سے ایک ہی سمت میں ایک ہی طرز اپنا کر ایک ہی مرکزی پلان ترتیب دیں اور اسکو ہر لحاظ سے تکمیل تک پہنچائیں۔ ہم

میں کشمیری پنڈت سبھا توں کی جانب سے یہ بات ڈہل کرنا چاہوں گا کہ کچھ لوگ اپنی خودستیوں اور خرافات کاری سے باز نہیں ہے اور میں یہ بھی واضح کر دینا چاہوں گا کہ سبھا کا کوئی عہدیدار یا ورکنگ کمیٹی کا ممبر سبھا کے مفاد پر کسی سودا بازی کا قائل ہیں اگر کوئی اپنی سطح پر کسی سے کوئی سودا کر چکا ہوگا تو وہ اپنی ضمیر کی ملامت سے رات دن جھلستا رہتا ہوگا۔ یہ ہمارا یقین ہے

آپ کو یاد دلا دوں کہ برادری میں انتشار پیدا کرنے والے عناصر نے گزشتہ زائد دو برسوں میں کشمیری پنڈتوں کی اس واحد نمائندہ غریب جماعت کو ہزاروں روپے کے نقصان سے دوچار کیا اور ہم کو اسکی تعداد برادری کو فراہم کرنے کے لئے بہت ساری رقمیں خرچ کرنا پڑیں جو ایک ظلم سے کچھ کم نہیں۔ کوشش یہ ہونی چاہئے کہ سبھا کی ایک ایک پیسے سے امداد ہو نہ کہ ایک روپیہ سے نقصان۔ یہ بھی کوشش ہو!

محترم سامعین آپ کو اس پر تعجب ہو رہا ہوگا کہ اس شخص کو یہ باتیں کہنے کے لئے کتنا سوچنا پڑا ہوگا، اتنا سمجھنا پڑا ہوگا اور اتنے تجربوں سے گزرنا پڑا ہوگا۔ مجھے یقین جانئے، اپنے محترم سامعین تک اس سالانہ رپورٹ کے الفاظ پہنچانے کے لئے بہت محنت کرنا پڑی ہے اور ایسا کرنے کے لئے دل میں بہت سے جھنجھناتے ہوئے تار ہونا چاہئے۔

محترم حاضرین! اس رپورٹ کے ساتھ سبھا کی آمدن اور خرچ کا گوشوارہ شامل ہے
سبھا کے برتن اسٹور کی موجودہ پوزیشن کی تفصیل شمول ہے۔
سبھا کے دوسرے اسٹوروں میں موجود سامان اور دیگر اسٹور کی تفصیل
بھی شامل کی گئی ہے۔ سہ نثار انہیں امانت دل سونپ ہی نہ دوں۔ پھر ایسے اتفاق ملینگے کہاں مجھے
آپ لوگوں سے توقع کی جاتی ہے کہ آج کی اس ۱۰ ماہ کی رپورٹ
پر آپ اپنی منظوری کی چھاپ ڈالیے ہوئے گوشوارے کو اپنی منظوری [illegible]

فقط آپ لوگوں کا خادم

بدری ناتھ کہاں نثار
جنرل سیکریٹری کریلی سبھا جموں

تحریر العبد
26 مارچ 1982ء

تمام شد

برائے کشمیری پنڈت سبھا کتب نواس
امبھلا ریزری
جموں

تفصیل سامان برتن اسٹور کے پی تھا جموں - 14

اسٹیل تھال	250	المونیم چلمچی	20
" گلاس	125	" پتیلا خورد	1
پتیل ڈونگو	1	" پرات	7
" تھال	51	" کڑچھی	5
" کاسہ	73	" جگ	20
" کڑھائی خورد	1	" لوٹا	1
" سماوار	1	" بالٹی	15
" لوٹا	5	" گلاس	6
" کڑچھی	6	ہنڈولیم مینجے سمیت ڈھکنی	4
" دیگچے (مختلف وزن)	35	کڑھائی کلاں	4
" پتیلا خورد	1	کفگیر	7
" گلاس	3	چمٹا	5
" حقہ	1	بالٹی اسپاتی	9
چادریں	14	ٹب اسپاتی	3

تولیا خورد مختلف اقسام = 115

تفصیل لائبریری

انگریزی کتابیں 66 } ہندی کتابیں اور جنرل

اردو کتابیں 5

نوٹ :- کوئی ½1 سال قبل شرپسندوں کی حماقت کے کارن کتابوں اور کپڑوں شال وغیرہ کو آگ لگ جانے کے کارن 144 کے قریب کتابیں تکلیاں رسائل اور شال وغیرہ جلا دیئے گئے یہ بہت بڑا نقصان بھی تھا اور المیہ بھی +

تفصیل اسٹور آئٹم و دیگر اسٹور آئٹم

الماری اسٹیل	1	
" لکڑی	2	(اخستہ)
" " کین [illegible]	5	
کرسیاں فولادی	6	کلاں
" "	2	خورد
کرسیاں لکڑی کین سیٹ وغیرہ	2	
بینچ لکڑی	4	
ٹرنک فولادی (ٹین)	3	
پیٹی کلاں ٹین	1	
چھتی پنکھے	3	کلاں
"	1	خورد
چارپائیاں	3	

٭ دیگر ٭

رضائیاں	10
غلاف رضائیاں	3
میٹرس	9
بستر شیٹ (مختلف رنگ)	14
[illegible]	9
چادریں [illegible] خورد	2
غالیچہ خورد	1
گدیہ کام دار	1
کمبل [illegible] سیاہ	1 (خستہ)
دریاں کلاں	4
دریاں درمیانی	1
دریاں خورد	7
بستر بند	1
گرم کمبل چیک	1

تفصیل سامان شال و دوشالہ (کارآمد و ناکارہ و مرمت طلب)

نمبر شمار	تفصیل	درجہ	تعداد	کیفیت
1	شال رفل	دوئم	1	کام دار کریم کلر
2	"	"	1	" فود رنگ
3	"	"	1	" "
4	"	اوّل	1	" سفید
5	"	دوئم	1	" چائے رنگ
6	"	نیا	1	" کھدرا رنگ
7	"	"	1	سادہ سفید
8	"	"	1	سادہ کریم کلر
9	"	"	1	کام دار "
10	"	"	1	سادہ "
11	"	"	1	" کام دار
12	"	"	1	" "
13	"	"	1	" "
14	شال رفل	اوّل	1	کام دار کریم کلر
15	"	"	1	سادہ موٹکیا
16	"	"	1	پرنٹ گلابی مائل
17	"	"	1	کام دار "
18	"	"	1	سادہ کریم کلر
19	"	"	1	کام دار دارچینی
20	"	دوئم	1	" موٹکیا
21	"	اوّل	1	" "
22	"	دوئم	1	" موٹکیا زمینی
23	"	"	1	" دارچینی
24	شال اونی سوتی	"	1	سادہ
25	"	"	1	"
26	شال بنا ہوا اونی	اوّل	1	لال سفید SIRPANCH

اسکے علاوہ

ایک لال ریشمی ساڑھی گوٹے والی اور دوشالہ رفل چوہیا رنگ ایک عدد

" رفل درمیانہ بریدہ فود رنگ سبز کناری

اور " رفل اول درجہ ہلکا گلابی رنگ

بھی سبھا کے پاس محفوظ ہیں

معزز سامعین۔ اسکے علاوہ سبھا کے پاس کوئی 20 کے قریب ایسے رفل شال بھی ہیں جو یا کافی خراب ہوگئے ہیں یا جزوی طور پر سیلنگ، دھیمک یا جینگ کی نذر ہوگئے ہیں۔ ان کو اصل حالت میں لانے کے لئے بہت سارا روپیہ رفوگر کو دینا ہوگا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں فیصلہ کرنا باقی ہے (یاد رہے کہ نقصان اسوقت ہوا کہ جب چند ایک شر پھیروں اور ناسمجھوں نے سبھا پر دو بار غیر قانونی قبضہ جمایا ہوا تھا۔ اس دوران درجنوں قیمتی کتابیں۔ نایاب کاسیاں، ریشمی پارچہ جات اور دوسرے قیمتی کپڑے تباہ و برباد ہو گئے۔ نسبتاً بھی کافی حد تک تباہ ہو گئے بیشمار تباہ شدہ سامان ہم کو جلانا بھی پڑا جو سیلنگ وغیرہ کی وجہ سے تباہ ہو گیا تھا

سبھا کے پاس کوئی (15) پندرہ سوتی ریشمی شال بھی ہیں۔ جو ل ترون کے ساتھ چادروں کے کام میں لائے جا سکینگے۔

STATEMENT SHOWING RENT OUTSTANDING ENDING22/82

S.No.	Name		Amount
1.	Shri Naranjan Nath Sharma	Rs.	930-00
2.	Shri Shamboo Nath Bayoo (Razdan)	Rs.	510-00
3.	Shri Ashok Kumar Kaloo	Rs.	330-00
4.	Shri Roshan Lal Saproo,	Rs.	250-00
5.	Shri Kashi Nath	Rs.	265-00
6.	Shri Niranjan Nath Kaul.	Rs.	1013-50
7.	Shri Ravi Kumar Kaul	Rs.	360-00
8.	SMTi Raj Rani	Rs.	315-00
9.	Shri Bhagat Ram Halwai	Rs.	1114-00
10.	Shri Boota Ram Gian Chand	Rs.	618-00
11.	Shri Kuldip Raj Shopkeeper	Rs.	300-00
12.	Shri D.N.Machama	Rs.	250-00
	Total:-	Rs.	6255-50

OLD OUTSTANDINGS

1.	Shri Vishnath Gadoo	Rs.	400-00
2.	Shri Hari Shankar Kotroo	Rs.	315-00
3.	Shri Ravinder Ganjoo	Rs.	545-00
4.	Shri M.K.Saproo,	Rs.	740-00
5.	Shri Balji Changru	Rs.	1920-00
6.	Shri Jagan Nath Razdan,	Rs.	1090-00
7.	Kasturba trust	Rs.	6161-00
	Total:	Rs.	11171-00
	Grand Total:	Rs.	17426-50